احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

خطبہ نمبر 6

منگل 10 فروری 2004ء

روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L. 29

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web:http://www.alfazal.com
Email:editoralfazl@hotmail.com

منگل 10 فروری 2004ء، 18 ذوالحج 1424 ہجری- 10 تبلیغ 1383 ہش جلد 54-89 نمبر 31

تقویٰ اور امانت

آنحضرت ﷺ نے فرمایا:-

اللہ تعالیٰ تمہیں زمین کے مشرق و مغرب میں فتوحات دے گا مگر ان علاقوں کے تمام عمّال جہنم میں جائیں گے سوائے اس کے جس نے تقویٰ اختیار کیا اور امانت کا حق ادا کیا-

(مسند احمد- حدیث نمبر 22030)

حقوق اللہ اور حقوق العباد کی ادائیگی، امانت کا حق ادا کرنے اور خیانت سے بچنے کی تعلیمات پر مشتمل پر معارف خطبہ

امانت کو ادا کرنے اور خیانت سے بچنے کیلئے آنحضرت ﷺ کا اسوہ اپنائیں

حضرت مسیح موعود نے فرمایا جو شخص بدنظری، خیانت اور جھوٹ سے توبہ نہیں کرتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 6 فروری 2004ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 6 فروری 2004ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ آپ نے اس خطبہ میں دینی تعلیمات کی روشنی میں اللہ تعالیٰ اور اس کے بندوں کے حقوق کی ادائیگی، امانت کا حق ادا کرنے اور خیانت سے بچنے کی پر معارف تفصیلات بیان فرمائیں یہ خطبہ احمدیہ ٹیلی ویژن کے ذریعہ دنیا بھر میں براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا گیا اور عربی، بنگالی، ترکی، انگریزی اور جرمن زبانوں میں رواں ترجمہ بھی نشر کیا گیا۔

حضور انور نے خطبہ کے آغاز میں سورۃ الانفال کی آیت 28 کی تلاوت کی اور اس کا یہ ترجمہ پیش فرمایا اے وہ لوگو! جو ایمان لائے ہو اللہ اور اس کے رسول سے خیانت نہ کرو، ورنہ تم اس کے نتیجہ میں خود اپنی امانتوں سے خیانت کرنے لگو گے، جب کہ تم اس خیانت کو جانتے ہو گے۔ حضور انور نے فرمایا خیانت ایک ایسی برائی ہے جس کا مرتکب اللہ تعالیٰ اور بندوں دونوں کے حقوق ادا نہ کرنے والا ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں مختلف جگہوں پر اس کے بارے میں بیان فرمایا ہے۔ خیانت کرنے والا خائن کہلاتا ہے، اس کا مطلب ہے ایسا شخص جس پر اعتماد کیا جائے اور وہ اعتماد کو ٹھیس پہنچائے، قرآن کریم میں آنکھ کی خیانت نہ کرنے کے بارے میں بھی بیان کیا گیا ہے۔ حضور انور نے غض بصر کی تعلیم کے بارے میں بعض تفصیلات بیان فرمائیں اور فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے لئے جو حقوق معین کئے ہیں، ان کی ادائیگی میں اگر خیانت کرو گے تو پھر تم آپس میں بھی اپنی امانتوں کو ادا کرنے کے معاملے میں خیانت سے کام لو گے، اس لئے ہر دو قسم کے حقوق یعنی خدا تعالیٰ کے اور بندوں کے حقوق ادا کرنے کیلئے تمہیں صاف ستھرا اور کھرا ہونا ہوگا، جب انسان کے روزمرہ کے معاملات میں دنیاداری شامل ہو جائے اور جب یہ خیال پیدا ہو جائے کہ میں جھوٹ، فریب اور دھوکے کے بغیر اپنے کاروبار میں کامیاب نہیں ہو سکتا تو پھر انسان اپنے اردگرد ایسا گروہ بنالیتا ہے جو غلط لوگوں کا ہوتا ہے تاکہ بوقت ضرورت کام آسکے۔ حالانکہ حکم تو یہ ہے کہ اگر کوئی بے ایمان ہے تو اس کی تمہیں کوئی سفارش نہیں کرنی، آنحضرت ﷺ کی یہ بات پیش نظر نہیں رکھتے کہ جب ایک عورت کی چوری کے الزام میں سفارش کی گئی تو آنحضور ﷺ نے فرمایا کہ تم سے پہلی امتیں اس لئے تباہ ہوئیں کہ وہ اپنے چھوٹوں کو سزا دیا کرتی تھیں اور بڑوں کو بچالیا کرتی تھیں فرمایا کہ اگر میری بیٹی فاطمہ بھی چوری کرتی تو میں اس کے بھی ہاتھ کاٹ دیتا۔ حضور انور نے فرمایا یہ اسوہ ہے امانت کو صحیح طور پر ادا کرنے کا اور خیانت سے بچنے کا۔ ہر احمدی کا فرض ہے کہ اس معاشرے میں پھونک پھونک کر قدم رکھے ہم نے معاشرے کی برائیوں سے اپنے آپ کو بچانا بھی ہے اور اپنے اندر امانت ادا کرنے کے حکم کو جاری اور قائم بھی رکھنا ہے۔

حضور انور نے فرمایا خیانت کی مختلف شکلیں ہیں اور لوگ مختلف طریقوں سے خیانت کرتے رہتے ہیں، اس کی وضاحت میں حضور انور نے حضرت خلیفۃ المسیح الاول کا اقتباس اور چند احادیث پیش فرمائیں۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ مومن میں جھوٹ اور خیانت کے سوا بری عادتیں ہو سکتی ہیں، حضور انور نے فرمایا جھوٹ ایک بہت بڑی برائی ہے اس کے چھوڑنے سے تمام برائیاں ختم ہو جاتی ہیں۔ جو کام تم اللہ تعالیٰ کی خاطر کرو اس میں ہمیشہ خلوص نیت ہونا چاہئے۔ جماعتی عہدوں کو نیک نیتی کے ساتھ بجالاؤ، اپنے بھائیوں کے کام آؤ، ان کے حقوق ادا کرو اور نظام جماعت کے ساتھ ہمیشہ چمٹے رہو، حضور انور نے جماعتی نظام سے متعلق بعض امور بیان کئے اور فرمایا اگر نیت نیک ہے تو اللہ تعالیٰ ہر شر سے محفوظ رکھے گا اس لئے نیت نیک ہونی چاہئے اور جماعت کی خاطر قربانی کو مقدم رکھنا چاہئے۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں جو شخص بدنظری اور خیانت سے، رشوت اور ہر ناجائز تصرف سے توبہ نہیں کرتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے حضور انور نے خطبہ کے آخر پر دعا کی کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو امانتوں کو نیک نیتی سے ادا کرنے اور ہر قسم کی خیانت سے بچنے کی توفیق عطا فرماتا رہے۔ آمین

شادی کی ایک تقریب

مکرم ڈاکٹر طارق احمد خان صاحب ڈاہری ابن مکرم عبداللہ خان صاحب ڈاہری مرحوم آف نواب شاہ سندھ کی تقریب شادی ہمراہ مکرمہ مبارکہ نوری صاحبہ بنت مکرم ڈاکٹر محمد مسعود الحسن صاحب نوری ماہر امراض قلب راولپنڈی مورخہ 30 جنوری 2004ء بروز جمعۃ المبارک پرل کانٹی نینٹل راولپنڈی میں منعقد ہوئی۔ اس موقع پر محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے دعا کرائی۔ دعوت ولیمہ مورخہ یکم فروری 2004ء بروز اتوار ایوان محمود ربوہ میں منعقد ہوئی، اس موقع پر محترم صاحبزادہ صاحب موصوف نے ہی دعا کرائی۔ اس سے قبل جلسہ سالانہ برطانیہ 2003ء کے موقع پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اسلام آباد ٹلفورڈ میں ان کے نکاح کا اعلان فرمایا تھا۔

مکرم ڈاکٹر طارق احمد خان صاحب مکرم مستقیم خان ڈاہری صاحب کے پوتے اور مکرم عبدالمجید خان صاحب ویرووال کے نواسے ہیں۔ اسی طرح مکرمہ مبارکہ نوری صاحبہ مکرم میجر منظور الحسن نوری صاحب مرحوم ابن حضرت خانصاحب ڈاکٹر نور الحسن صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی پوتی اور مکرم کرنل مرزا داؤد احمد صاحب (ابن حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب) اور صاحبزادی ذکیہ بیگم صاحبہ (بنت حضرت نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ) کی نواسی ہیں۔ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ دونوں بابرکت خاندانوں کیلئے خوشیوں اور برکتوں والا اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

تشحیذ الاذہان C.D میں دستیاب ہے

ادارہ تشحیذ الاذہان آپ سب احباب کو یہ اطلاع دیتے ہوئے خوشی محسوس کر رہا ہے کہ اب سال 2003ء کے تمام شمارے نہایت خوبصورت اور دیدہ زیب انداز میں C.D پر دستیاب ہیں۔ آپ ایک خط تحریر کر کے شعبہ اشاعت مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان سے یہ C.D منگوا سکتے ہیں۔ C.D کی تعارفی قیمت 50 روپے مقرر کی گئی ہے۔ (مدیر۔ ماہنامہ تشحیذ الاذہان)

خطبہ جمعہ

بیت الذکر کی اصل زینت عمارتوں سے نہیں بلکہ اخلاص سے آنے والے نمازیوں کے ساتھ ہے

ہر بیت کی بنیاد تقویٰ اللہ پر ہو اور یہ نمازیوں سے کم پڑ جائیں

(مغربی یورپ کے سب سے بڑے خانہ خدا "بیت الفتوح" کے افتتاح کے موقع پر آداب بیوت الذکر کے متعلق پر معارف خطبہ)

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز۔ فرمودہ 3 اکتوبر 2003ء مطابق 3 اخاء 1382 ہجری شمسی بمقام "بیت الفتوح" مورڈن لندن (برطانیہ)

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

حضور انور نے خطبہ کے آغاز میں سورۃ الاعراف آیت 30 تا 32 کی تلاوت کے بعد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے آج انشاء اللہ تعالیٰ، بلکہ اس وقت جمعہ کے خطبہ کے ساتھ، اس ...... کا جس کا نام حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے بیت الفتوح رکھا تھا، افتتاح کیا جا رہا ہے، الحمد للہ۔ اس کی مختصر تھوڑی سی تاریخ میں بتا دیتا ہوں۔

1995ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ نے تحریک فرمائی تھی اور ابتداء میں جماعت احمدیہ عالمگیر کو یہ تحریک کی تھی کہ اس ...... کے لئے پانچ ملین پاؤنڈز اکٹھے کئے جائیں۔ اور پھر 1996ء میں تقریباً سوا دو ملین پاؤنڈز یا 2.23 ملین پاؤنڈز کی رقم سے پانچ ایکڑ کا رقبہ یہاں خریدا گیا۔ اور اکتوبر 1999ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اس کا سنگ بنیاد رکھا جس میں بیت الفکر قادیان کی اینٹ استعمال کی گئی۔ اس وقت قدرتی طور پر جذباتی لحاظ سے ہمیں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی یاد بھی آ رہی ہے کہ جس منصوبہ کو انہوں نے شروع کیا تھا اس کا افتتاح بھی اپنے ہاتھوں سے فرماتے۔ لیکن بہرحال جو الٰہی تقدیر ہے اس پر ہمیں راضی رہنا چاہئے اور اسی پر ہم راضی ہیں۔ لیکن ساتھ ہی حضور کے لئے دعا نکلتی ہے اور دعائیں کرتے رہنا چاہئے۔

پھر فروری 2001ء میں حضور نے اس میں تھوڑی سی انتظامی تبدیلیاں کیں اور پانچ ملین پاؤنڈ کی مزید تحریک فرمائی اس ...... کو مکمل کرنے کے لئے اور انتظامی لحاظ سے اس کی نگرانی مکرم رفیق حیات صاحب، امیر جماعت UK کے سپرد کی اور ایک انتظامیہ کمیٹی تشکیل دی گئی۔ اس کمیٹی کے کوآرڈینیٹر مکرم ناصر خان صاحب تھے۔ انہوں نے ماشاء اللہ بڑی محنت سے، ان تھک محنت سے اس منصوبے کو عملی جامہ پہنایا، جو منصوبہ شروع کیا گیا تھا اس کو اختتام تک پہنچایا۔ اور ان کے ساتھ کچھ دوسرے دوست بھی تھے جنہوں نے دن رات محنت کی اور قابل ذکر اس میں سے انجم عثمان صاحب ہیں اور اس کے علاوہ ساری ٹیم ہے ہر ایک کا فرداً فرداً نام لینا مشکل ہے۔ اس لئے تمام وہ احباب جنہوں نے دن رات ایک کر کے ...... کی تکمیل میں حصہ لیا ان سب کو دعاؤں میں یاد رکھیں۔ ان خدام کو Volunteers کو بھی جنہوں نے وقار عمل کیا۔ ان سب کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔

پھر انگلستان کی جماعت کے علاوہ دنیا بھر کے مخلصین مردوں نے، عورتوں نے دل کھول کر اس ...... کی تعمیر میں مالی قربانیاں پیش کیں۔ بچوں نے اپنے جیب خرچ، عورتوں نے اپنے زیورات پیش کر کے اپنی روایات کو زندہ رکھا۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو اجر عظیم عطا فرمائے۔ جیسا کہ میں نے پہلے بھی کہا ہے کہ مالی قربانیوں کے علاوہ ...... کی تعمیر میں وقار عمل کا بھی بہت بڑا حصہ ہے۔ اس میں قادیان کے اور جرمنی کے خدام کو نمایاں خدمت کرنے کی توفیق ملی۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو خدمت کرنے والوں کو جنہوں نے مالی قربانی کی یا وقت کی قربانی کی اپنے فضلوں اور رحمتوں کی بارش برساتے ہوئے ہمیشہ نوازتا رہے۔

اب ...... کے نقشے کے بارے میں کچھ عرض کر دوں۔ اس کا مسقف حصہ یعنی Covered Area تقریباً 3500 مربع میٹر ہے۔ (تین ہزار پانچ سو مربع میٹر) جس میں اندازاً چار ہزار کے قریب نمازی نماز پڑھ سکتے ہیں۔ ...... کے اس کامپلیکس کے ساتھ ملحقہ بڑے بڑے ہال بھی ہیں، ان کو بھی شمار کر لیا جائے تو تقریباً دس ہزار آدمی اس میں نماز پڑھ سکتے ہیں۔ اس ...... میں جو کارپٹ بچھایا گیا ہے۔ اس میں بھی امریکہ کے ایک دوست منور احمد صاحب نے بڑی محنت سے وہاں سے کارپٹ مہیا کیا اور خود آ کے اپنی ٹیم کے ساتھ اس کو بچھایا۔ اللہ تعالیٰ ان کو بھی جزاء دے۔ اللہ کرے جماعت کو ہی موقع ملے کہ اس سے بھی بڑی ...... بنائے لیکن اس وقت تک یہ یورپ کی سب سے بڑی ...... ہے۔ بلکہ اکیسویں صدی کی جدید سہولیات سے بھی آراستہ ہے جسے ...... روایات کے تابع ...... فن تعمیر کا خاص خیال رکھتے ہوئے تعمیر کیا گیا ہے۔ اللہ کرے کہ یہ ...... ہمیشہ یورپ میں ...... کی صلح، امن اور آشتی کی خوبصورت تعلیم کا حسین نمونہ پیش کرتی رہے اور نیک فطرت لوگ، ایسے لوگ یہاں آئیں جن کے دل میں ہمیشہ اللہ تعالیٰ کا خوف اور تقویٰ ہو اور اگلی نسلوں میں بھی تقویٰ پیدا کرنے والے ہوں اور ان کو خدا سے ملانے والے ہوں۔ اور آپ اس ثواب سے بھی حصہ لیں اور اس کے وارث ٹھہریں جس کا ذکر حدیث میں یوں آتا ہے کہ محمود بن لبیب روایت کرتے ہیں کہ عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے (اپنے دور خلافت میں) ...... نبوی کی تعمیر نو اور توسیع کا ارادہ فرمایا تو کچھ لوگوں نے اسے ناپسند کیا۔ وہ یہ چاہتے تھے کہ اس ...... کو اس کی اصل حالت میں ہی رہنے دیا جائے۔ یہ سن کر آپ نے فرمایا کہ میں نے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے۔ (۔) کہ جس نے اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے ...... بنائی اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت میں ویسا ہی گھر بنائے گا۔

(مسلم، کتاب المساجد، باب فضل بناء المساجد والحث علیها)

اللہ تعالیٰ ان سب کو اس ثواب کا وارث ٹھہرائے لیکن یہ یاد رکھیں کہ صرف ...... بنا کر کام ختم نہیں ہو گیا بلکہ یہ بات ہر احمدی کو ہر وقت اپنے ذہن میں رکھنی چاہئے کہ اس زمانے کے امام کو پہچان کر، اس کی بیعت میں شامل ہو کر، ہم ان خوش قسمت لوگوں میں شامل ہو گئے ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے اپنا حکم ماننے اور اسے پورا کرنے کی وجہ سے پہلوں سے ملانے کی خوشخبری دی ہے۔ لیکن یہ نہ سمجھیں کہ یہ خوشخبری ہمیں مل گئی ہے، آنے والے مسیح (موعود) کو ہم نے مان لیا اور کام ختم اس لئے ہم ان تمام انعامات کے وارث ٹھہر جائیں گے۔ نہیں۔ بلکہ ہمیں مستقل کوشش کے ساتھ، جدوجہد کرتے ہوئے ان ...... کو آباد بھی کرنا ہو گا اور یہاں سے پیار و محبت، رواداری اور بھائی

چارے کے پیغام بھی دنیا کو دینے ہوں گے۔ مسلسل دعاؤں سے اپنی اصلاح کی طرف بھی توجہ دینی ہوگی اور اپنی نسلوں کی اصلاح کی طرف بھی توجہ دینی ہوگی۔

یہ آیات جو میں نے تلاوت کی ہیں اس میں سب سے پہلے اللہ تعالیٰ نے انصاف کا حکم دیا ہے کہ جو شخص انصاف پر قائم ہوگا، حقوق العباد قائم کرنے والا ہوگا، جس کا ماحول اس سے کسی قسم کی تکلیف اٹھانے والا نہیں بلکہ اس سے فیض پانے والا ہوگا۔ اپنے گھر میں، اپنے بیوی بچوں کے ساتھ، پیار اور محبت کا سلوک کرنے والا ہوگا۔ نیکی کی تلقین کرنے والا اور بدی سے روکنے والا ہوگا، اور کسی کی دشمنی بھی اسے عدل سے پرے ہٹانے والی نہیں ہوگی تو ایسا شخص جو انصاف اور حقوق العباد کے اعلیٰ معیار قائم کرنے والا ہے جب اپنی تمام تر توجہ کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی طرف جھکے گا، دین کو خالص کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کو پکارے گا .... میں داخل ہوتے ہی اس کا دل اللہ تعالیٰ کی خشیت سے پگھل رہا ہوگا، عبادت کا شوق ہوگا، ایک نماز کے لئے .... میں جانے کے بعد دوسری نماز کے انتظار میں ہوگا تو ایسے حقوق اللہ ادا کرنے والے سے یقیناً حقوق العباد بھی ادا ہوں گے۔ تو ایسے لوگوں کو حقوق اللہ یہ توجہ دلا رہے ہوں گے کہ حقوق العباد کی ادائیگی کی طرف بھی توجہ کرو۔ اور حقوق العباد کو ادا کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنے کی طرف توجہ ہو رہی ہوتی ہے۔ اور جب اس میں خالص ہو جاؤ گے تو مرنے کے بعد اللہ تعالیٰ کے حضور ایک نومولود بچے کی طرح معصوم حالت میں پہنچو گے۔ جس کی ایک یہ بھی تشریح کی جاتی ہے کہ جس طرح ماں کے پیٹ میں بچہ مختلف حالتوں سے گزرتا ہوا ایک صحت مند بچے کی شکل میں پیدا ہوتا ہے۔ اگر کسی حالت میں بھی صحیح Development نہ ہو تو ضائع ہونے کا خطرہ ہوتا ہے اور بعض دفعہ ڈاکٹر خود ہی ضائع کر دیتے ہیں۔ تو اسی طرح مرنے کے بعد روح بھی مختلف مدارج سے گزرے گی اس لئے خبردار رہو کہ مرنے کے بعد تمہاری روح، اللہ کے حضور ایسی حالت میں حاضر نہ ہو کہ شکل بالکل بگڑی ہوئی ہو۔ اس لئے ہمیشہ اللہ کا فضل اور اس کا رحم مانگتے رہو اور خالصتاً اسی کے ہو جاؤ۔ ....

حضرت مسیح موعود نے فرمایا :

اب یہ زمانہ ہے کہ اس میں ریاکاری، عجب، خود بینی، تکبر، نخوت، رعونت وغیرہ صفات رذیلہ تو ترقی کر گئے ہیں اور .... وغیرہ جو صفات حسنہ تھے وہ آسمان پر اٹھ گئے۔ توکل تدبیر وغیرہ سب کالعدم ہیں۔ اب خدا کا ارادہ ہے کہ ان کی تخم ریزی ہو۔

پھر اسی آیت میں ایک تیسری بات ہمیں تنبیہ بھی ہے۔ جیسا کہ حضرت مسیح موعود فرما رہے ہیں کہ اب خدا کا ارادہ ہے کہ نئے سرے سے ان قوتوں کو زندہ کرے اور اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ اس نے ہمیں توفیق دی کہ ہم اللہ تعالیٰ کے اس ارادے میں شامل ہوئے اور اس امام کو مانا۔ لیکن اگر ہمارے عمل وہ نہ رہے جو خدا اور اس کا رسول ہم سے توقع کرتے ہیں تو پھر خدا کسی کا رشتہ دار نہیں ہے۔ کوئی اور قوم آ جائے گی، اور لوگ آ جائیں گے۔ مقصد تو انشاء اللہ پورا ہوگا لیکن ہم کہیں پیچھے نہ رہ جائیں۔

اس میں یہ تنبیہ ہے کہ اگر تم نے اپنی توجہ اللہ تعالیٰ کی طرف نہ رکھی، دین کو اس کے لئے خالص نہ کیا تو یہ نہ ہو کہ شیطان تم پر غلبہ پا لے اس لئے ہمیشہ استغفار کرتے ہوئے، اس کے حضور جھکتے ہوئے اس سے اس کا فضل طلب کرتے رہو اور اس ضمن میں حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں کہ :۔

’’اعمال کے لئے اخلاص شرط ہے۔ جیسا کہ فرمایا .... یہ اخلاص ان لوگوں میں ہوتا ہے جو ابدال ہوتے ہیں۔ یہ لوگ ابدال ہو جاتے ہیں اور یہ اس دنیا کے نہیں رہتے۔ ان کے ہر کام میں ایک خلوص اور اہلیت ہوتی ہے۔ فرمایا یہ خوب یاد رکھو کہ جو شخص خدا تعالیٰ کے لئے ہو جاوے خدا تعالیٰ اس کا ہو جاتا ہے۔

پس خدا تعالیٰ کا ہونے کے لئے اور خدا کو اپنا بنانے کے لئے خدا تعالیٰ نے انسان کی پیدائش کا جو مقصد بیان فرمایا ہے اس کو ہمیشہ پیش نظر رکھنا چاہئے، اس کو ہمیشہ سامنے رکھنا چاہئے۔ اور ان ابدال میں شامل ہو جو اس کا حکم سامنے رکھتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے جس طرح فرمایا ہے کہ (۔) کہ میں نے جن اور انسان کو اس لئے پیدا کیا تا کہ وہ میری عبادت کریں۔ اور پھر اس کے لئے دین کو خالص کرتے ہوئے اس کی عبادت کرتے رہیں۔ اس سلسلہ میں حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں کہ :

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میں نے پرستش کے لئے ہی جن و انس کو پیدا کیا ہے۔ ہاں یہ پرستش اور حضرت عزت کے سامنے دائمی حضور کے ساتھ کھڑے ہونا بجز محبت ذاتیہ کے ممکن نہیں اور محبت سے مراد یکطرفہ محبت نہیں بلکہ خالق اور مخلوق کی دونوں محبتیں مراد ہیں۔ تا کہ بجلی کی آگ کی طرح جو مرنے والے انسان پر گرتی ہے اور جو اس وقت انسان کے اندر سے نکلتی ہے وہ شریعت کی کمزوریوں کو جلا دیں اور دونوں مل کر تمام روحانی وجود پر قبضہ کر لیں۔

پھر آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں نے جن اور انسان کو اسی لئے پیدا کیا ہے کہ وہ مجھے پہچانیں اور میری پرستش کریں۔ پس اس آیت کی رو سے اصل مدعا انسان کی زندگی کا خدا تعالیٰ کی پرستش اور خدا تعالیٰ کی معرفت اور خدا تعالیٰ کے لئے ہو جانا ہے۔ یہ تو ظاہر ہے کہ انسان کو تو یہ مرتبہ حاصل نہیں ہے کہ اپنی زندگی کا مدعا اپنے اختیار سے آپ مقرر کرے کیونکہ انسان نہ اپنی مرضی سے آتا ہے اور نہ اپنی مرضی سے واپس جائے گا بلکہ وہ ایک مخلوق ہے اور جس نے پیدا کیا ہے اور تمام حیوانات کی نسبت عمدہ اور اعلیٰ قویٰ اس کو عنایت کئے۔ اسی نے اس کی زندگی کا ایک مدعا ٹھہرا رکھا ہے خواہ کوئی انسان اس مدعا کو سمجھے یا نہ سمجھے مگر انسان کی پیدائش کا مدعا بلاشبہ خدا تعالیٰ کی پرستش، خدا تعالیٰ کی معرفت اور خدا تعالیٰ کے لئے فانی ہو جانا ہی ہے۔

پھر آپ نے فرمایا: ’’کیونکہ انسان فطرتاً خدا ہی کے لئے پیدا ہوا ہے جیسا کہ فرمایا (۔) اس لئے اللہ تعالیٰ نے اس کی فطرت ہی میں اپنے لئے کچھ نہ کچھ رکھا ہوا ہے اور مخفی در مخفی اسباب سے اس کو اپنے لئے بنایا ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ خدا تعالیٰ نے تمہاری پیدائش کی اصلی غرض یہ رکھی ہے کہ تم اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو۔ مگر جو لوگ اپنی اس اصلی اور فطری غرض کو چھوڑ کر حیوانوں کی طرح زندگی کی غرض صرف کھانا پینا اور سو رہنا سمجھتے ہیں وہ خدا تعالیٰ کے فضل سے دور جا پڑتے ہیں۔ اور خدا تعالیٰ کی ذمہ داری ان کے لئے نہیں رہتی۔ وہ زندگی جو ذمہ داری کی ہے وہ یہ ہے کہ (۔) پر ایمان لا کر زندگی کا پہلو بدل لے۔ موت کا اعتبار نہیں۔ تم اس بات کو سمجھ لو کہ تمہارے پیدا کرنے سے خدا تعالیٰ کی غرض یہ ہے کہ تم اس کی عبادت کرو اور تم اس کے لئے بن جاؤ۔ دنیا تمہاری مقصود بالذات نہ ہو۔ میں اس لئے بار بار اس امر کو بیان کرتا ہوں کہ میرے نزدیک یہی ایک بات ہے جس کے لئے انسان آیا ہے۔ اور یہی بات ہے جس سے وہ دور پڑا ہوا ہے۔ میں یہ نہیں چاہتا کہ تم دنیا کے کاروبار چھوڑ دو۔ بیوی بچوں سے الگ ہو کر کسی جنگل یا پہاڑ میں جا بیٹھو۔ .... اس کو جائز نہیں رکھتا اور رہبانیت .... کا منشا نہیں۔ .... تو انسان کو چست، ہوشیار اور مستعد بنانا چاہتا تھا۔ اس لئے میں تو کہتا ہوں کہ تم اپنے کاروبار کو جد و جہد سے کرو۔ حدیث میں آیا ہے کہ جس کے پاس زمین ہو وہ اس کا تردد نہ کرے تو اس سے مواخذہ ہوگا۔ پس اگر کوئی اس سے یہ مراد لے کہ دنیا کے کاروبار سے الگ ہو جاوے وہ غلطی کرتا ہے۔ نہیں، اصل بات یہ ہے کہ یہ سب کاروبار جو تم کرتے ہو اس میں دیکھ لو کہ خدا تعالیٰ کی رضا مقصود ہو اور اس کے ارادہ سے باہر نکل کر اپنی اغراض اور جذبات کو مقدم نہ کرنا۔

(الحکم جلد 5 نمبر 29 مورخہ 10/ اگست 1901ء صفحہ 2)

.... عبادت کے علاوہ قوم کے تربیتی اور دوسرے مسائل کی طرف بھی توجہ دی جائے تا کہ ایک انصاف پر مبنی معاشرہ قائم ہو سکے اور یہ ترغیب دلانے کے لئے کہ تم .... میں آؤ، ان کو آباد کرو، امیر غریب سب اکٹھے ہو کر میری عبادت کریں۔ فرمایا کہ جب اس طرح تم پانچ وقت میری عبادت کے لئے اکٹھے ہو گے تو اس کا ثواب بھی کئی گنا زیادہ ہوگا۔ اس لئے ہم اس زمانے کے امام کو ماننے والے اور اس کی تعلیم پر عمل کرنے کا دعویٰ کرنے والے ہیں۔ ہمارا یہ فرض

بنتا ہے کہ صرف .... بنانے پر ہی خوش نہ ہو جائیں بلکہ .... کو آباد بھی کریں ورنہ ہمارے اور غیروں میں کیا فرق رہ جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے حضور ایسا جھکنے والے ہوں کہ کوئی انگلی کسی احمدی کی طرف یہ اشارہ کرتے ہوئے نہ اٹھے کہ .... تو بڑی خوبصورت بناتے ہیں لیکن نماز یہ کم پڑھتے ہیں۔ بلکہ کہنے والے یہ کہیں کہ اگر حقیقی عابد دیکھنا ہے، ایسے عبادالرحمٰن دیکھنے ہیں جن کے قریب شیطان نہیں پھٹکتا اور اس کے لئے دین خالص رکھنے والے ہیں تو یہ تمہیں ہر احمدی بچے، بوڑھے، مرد اور عورت میں نظر آئیں گے۔ اللہ کرے کہ ہم میں سے ہر ایک اپنی اس ذمہ داری کو سمجھنے والا ہو۔ کیونکہ عبادت کا اللہ تعالیٰ نے اس قدر تاکید سے حکم فرمایا ہے کہ نماز کا جہاں بھی وقت ہو تم یہ نہ دیکھو کہ اس وقت وضو کے لئے پانی ہے یا نہیں، کپڑے صاف ستھرے ہیں یا نہیں، کوئی ایسی جگہ ہے یا نہیں جہاں تم نماز پڑھ سکو۔ بلکہ جب بھی نماز کا وقت آئے، نماز پڑھو۔ بلکہ حدیث میں آتا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے لئے تمام زمین .... اور پاک بنائی گئی ہے۔ پس میری امت کے جس فرد کو جس جگہ بھی نماز کا وقت ہو جائے وہ وہیں نماز پڑھے۔ تو یہ ہے تعلیم جس کو ہر احمدی کو اپنے سامنے رکھنا چاہئے۔

پھر فرمایا کہ: تمہاری بہتری اسی میں ہے کہ .... میں تقویٰ کی زینت کے ساتھ جایا کرو۔ .... تو اللہ تعالیٰ کی عبادت کے لئے بنائی گئی ہے۔ ان میں انہی نیک مقاصد کی ادائیگی ہونی چاہئے جس کا اللہ اور اس کے رسول نے حکم دیا ہے اور اس کے ساتھ ظاہری صفائی کا خیال رکھنے کا بھی حکم ہے، صاف ستھرا لباس ہو، گندی بدبو نہ آتی ہو، روایتوں میں آیا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ لہسن پیاز وغیرہ کھا کر .... میں نہ آیا کرو تا کہ ساتھ کھڑے ہوئے مومن جو پوری توجہ سے نماز پڑھنا چاہتے ہیں ان کی نماز میں خلل نہ ہو، ان کی توجہ نہ بٹے۔ بلکہ آپ نے تو یہاں تک فرمایا ہے کہ یہ کھا کر .... کے قریب بھی نہ آؤ کیونکہ فرشتوں کو بھی اس چیز سے تکلیف ہوتی ہے جس سے لوگوں کو تکلیف ہوتی ہے۔ اس لئے کچا لہسن یا پیاز کھا کر .... نہیں آنا چاہئے۔

پھر زینت ظاہری کے بارہ میں اور نماز میں توجہ رکھنے کی وجہ سے وضو کا بھی حکم ہے۔ اس سے ایک تو صفائی پیدا ہوتی ہے دوسرے ذرا آدمی Active ہو جاتا ہے وضو کرنے سے اور توجہ سے نماز پڑھتا ہے۔ اور خاص طور پر جمعہ کے دن تو نہا کر آنے کو پسند کیا گیا ہے۔ تو بہرحال مقصد یہ ہے کہ ظاہری طور پر بھی صفائی کا خیال رکھو تو روح کی بھی صفائی کی طرف توجہ ہو گی، اللہ تعالیٰ کی خشیت اور تقویٰ بھی دل میں پیدا ہو گا۔ اس ضمن میں چند احادیث پیش کرتا ہوں۔ پہلی بات تو یہ ہے کہ .... میں ذاتی یا دنیاداری کی باتیں کرنا بالکل منع ہے اور صرف ذکر الٰہی کے لئے .... بنائی گئی ہیں اور اس طرف توجہ ہمیں دینی چاہئے۔

حضرت عمرو بن شعیب اپنے باپ کے واسطہ سے اپنے دادا سے روایت کرتے ہوئے بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے .... میں مشاعرہ کے رنگ میں اشعار پڑھنے سے منع فرمایا ہے۔ اور (اس بات سے بھی منع فرمایا ہے کہ) اس میں بیٹھ کر خرید و فروخت کی جائے اور .... میں جمعہ کے دن نماز سے پہلے لوگ حلقے بنا کر بیٹھے باتیں کریں۔

(ترمذی کتاب الصلوٰۃ)

پھر ایک حدیث ہے۔ حضرت واثلہ بن اسقعؓ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اپنی .... سے دور رکھو اپنے چھوٹے بچوں کو اور اپنے مجانین (دیوانوں) کو اور اپنے شراء (خرید) اور اپنی بیع (فروخت) کو۔ اور اپنے جھگڑوں کو اور اپنی آواز کو بلند کرنے کو۔ اور اپنی حدود کی تنفیذ کو اور اپنی تلواریں کھینچنے کو۔ اور .... کے دروازوں پر (یعنی ان کے قریب) طہارت خانے بناؤ نیز جمعوں (یا اجتماع کے موقع) پر ان میں خوشبودار دھونی دو۔ (سنن ابی ماجہ)

تو اتنے چھوٹے بچوں کو .... میں نہیں لانا چاہئے جس کی بالکل ہوش کی عمر نہ ہو اور ان کے رونے سے دوسرے نمازیوں کی عبادت میں خلل واقع ہوتا ہو۔ تو اللہ تعالیٰ کا یہ شکر ہے کہ جماعت احمدیہ ایک پرامن جماعت ہے اور ہمارے ہاں یہ تصور بھی نہیں ہوتا کہ تلواریں کھینچی جائیں۔ مجھے ایک واقعہ یاد آ گیا ہے۔ جیل میں ایک بڑا داڑھی والا مولوی ٹائپ آدمی تھا۔ میں نے اس سے انٹرویو لینا شروع کیا کہ تم کس طرح یہاں آئے۔ تو وہ قتل کے کیس میں آیا ہوا تھا۔ میں نے پوچھا یہ قتل ہوا کیسے۔ (کہنے لگا) کہ رمضان کے مہینے میں اعتکاف بیٹھا ہوا تھا کہ مسجد میں ایک آدمی آیا میرے پاس بندوق تھی میں نے فائر کیا اور مار دیا۔ غلطی سے فائر ہو گیا۔ میں نے کہا کہ بندوق تم نے وہاں رکھی کیوں تھی؟ غلطی سے فائر ہو گیا؟ تو یہ دشمنیاں .... میں بھی چلتی ہیں، اعتکاف بیٹھے ہوئے بھی قتل کرنا جائز سمجھتے ہیں۔

پھر حدیث میں آتا ہے کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم جنت کے باغوں میں سے گزرا کرو تو وہاں کچھ کھا پی لیا کرو۔ حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے عرض کی۔ یا رسول اللہ! یہ جنت کے باغات کیا ہیں؟ اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا .... جنت کے باغات ہیں" میں نے عرض کی۔ یا رسول اللہ! ان میں کھانے پینے سے کیا مراد ہے؟ اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ" پڑھنا۔

(ترمذی، کتاب الدعوات، باب حدیث فی اسماء اللہ الحسنی مع ذکرھا تماما)

ذکر الٰہی کرنا سے مراد یہ ہے کہ جنت کے باغ ہیں .... اور ذکر الٰہی کرنا وہاں کی خوراک۔

حضرت ابوہریرہؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے نزدیک شہروں کی پسندیدہ جگہیں ان کی .... اور شہروں کی ناپسندیدہ جگہیں ان کی مارکیٹیں ہیں۔

(مسلم، کتاب المساجد، باب فضل الجلوس فی مصلاہ بعد الصبح و فضل المساجد)

لیکن آج کل آپ دیکھیں کہ جو ناپسندیدہ جگہیں ہیں ان میں لوگ زیادہ بیٹھتے ہیں اور .... جو اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ جگہیں ہیں ان میں کم بیٹھا جاتا ہے، اس طرف توجہ کم ہے۔

تو اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو حاصل کرنے کے لئے ہر احمدی کو اس بات کا بہت زیادہ خیال رکھنا چاہئے کہ اپنی .... کو آباد کریں۔

پھر .... میں تلاوت اور درس و تدریس کے بارہ میں حدیث ہے۔ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب کوئی قوم .... کتاب اللہ کی تلاوت اور باہم درس و تدریس کے لئے بیٹھی ہو تو ان پر سکینت نازل ہوتی ہے۔ رحمت باری ان کو ڈھانپ لیتی ہے اور فرشتے ان کو اپنے جلو میں لے لیتے ہیں۔

(سنن الترمذی، کتاب القراءات، باب ماجاء ان القران انزل علی سبعۃ احرف)

حضرت بریدہ الاسلمیؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ: اندھیروں کے دوران .... کی طرف بکثرت چل کر جانے والوں کو قیامت کے روز نور تام عطا ہونے کی بشارت دے دو۔

تو اس سے ایک یہ بھی مراد ہے کہ یہ دنیاداری کا زمانہ ہے، اس میں .... آباد کرنے والوں کو مکمل نور عطا ہو گا اور اس کی بشارت دی گئی ہے۔

پھر حضرت ابوسعیدؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم کسی شخص کو .... میں عبادت کے لئے آتے جاتے دیکھو تو اس کے مومن ہونے کی گواہی دو (اس لئے کہ) اللہ تعالیٰ فرماتا ہے "اللہ کی .... کو وہی لوگ آباد کرتے ہیں جو خدا اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں"۔ (ترمذی کتاب التفسیر۔ تفسیر سورۃ التوبۃ)

عروہ بن زبیر نے اپنے دادا عروہ کے حوالہ سے روایت کی ہے کہ ان سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک صحابی نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں حکم دیا کرتے تھے کہ ہم

اپنے محلوں میں .... بنائیں اور یہ کہ ہم ان کو عمدہ تعمیر کریں اور ان کو پاک صاف رکھیں۔

(مسند احمد بن حنبل)

.... کی صفائی کا بھی بہت خیال رکھنا چاہئے .... کی صفائی کے ضمن میں ایک حدیث آتی ہے۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے سامنے میری امت کے اجر پیش کئے گئے یہاں تک کہ وہ خس و خاشاک بھی اجر کا باعث ہے جسے ایک شخص .... سے باہر پھینکتا ہے۔

.... کی صفائی کے لئے اگر کوئی تنکا بھی اٹھا کر باہر پھینکتا ہے تو اس کا بھی اجر ملتا ہے۔

پھر حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے .... سے تکلیف دینے والی چیز نکالی اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت میں گھر بنائے گا۔ (سنن ابن ماجہ، کتاب المساجد، باب تطهير المساجد و تطييبها)

پس اس .... میں بھی دنیا میں جہاں جہاں بھی جماعت احمدیہ کی .... ہیں ہمیں ان کی صفائی کی طرف خاص طور پر توجہ دینی چاہئے۔ صرف یہ نہیں کہ بنالی ہے اور اس کے بعد اس کی صفائی اور Maintenance کی طرف توجہ نہ ہو۔ بلکہ بہت زیادہ توجہ کی ضرورت ہے۔ اور ہماری .... کی صفائی کے معیار بہت بلند ہونے چاہئیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تو بعض اوقات گند دیکھ کے خود بھی صفائی کا اہتمام فرمایا کرتے تھے۔ تو جماعتی نظام کو اس طرف بہت زیادہ توجہ دینے کی ضرورت ہے۔

بعض لوگ اگر امام کے انتظار میں کچھ دیر بیٹھنا پڑے تو بڑبڑانا شروع کر دیتے ہیں، بار بار گھڑیاں دیکھ رہے ہوتے ہیں۔ ان کو یہ حدیث پیش نظر رکھنی چاہئے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”تم میں سے ہر شخص اس وقت تک نماز میں مشغول شمار ہوتا ہے جب تک وہ نماز کے انتظار میں ہوتا ہے۔ اور تم میں سے ہر شخص کے لئے فرشتے یہ دعائیں کرتے رہتے ہیں کہ اے اللہ! تو اسے بخش دے۔ اے اللہ! تو اس پر رحم فرما۔ جب تک وہ .... میں ہو۔

(ترمذی، کتاب الصلوٰۃ، باب ماجاء فی القعود فی المسجد)

ہر انسان جو اس معاشرے میں رہ رہا ہے اس کی چکا چوند سے متاثر ہوتا ہے۔ مادیت کا لالچ اس پر بار بار حملہ کر رہا ہوتا ہے۔ شیطان اپنا پورا زور لگا رہا ہوتا ہے کہ میں اس شخص کو کسی طرح قابو کروں اور اس کو خدا سے دور لے جاؤں۔ بعض دفعہ یہی ہوتا ہے کہ چلو یہ کام ہے، دنیا داری کا کام چھوٹا سا یہ پہلے کرلو، نماز بعد میں پڑھ لیں گے ابھی کافی وقت ہے۔ تو یہ شخص اپنی روحانی سرحد کے اس دائرے کو کمزور کر رہا ہوتا ہے اور جب یہ دائرہ کمزور ہو جاتا ہے تو پھر شیطان حملہ کر کے اس کو بہت دور لے جاتا ہے۔ بعض دفعہ یہی ہوتا ہے کہ چلو پڑھ لیں گے، ٹھہر کر پڑھ لیں گے۔ تو پھر وہ نماز رہ ہی جاتی ہے یا پھر اتنی جلدی میں پڑھی جاتی ہے جیسے جلدی جلدی کوئی مصیبت گلے سے اتاری جائے۔ تو اس سستی سے بچنا چاہئے۔ مومن کا دل تو نماز کی طرف رہنا چاہئے اور اس مادی دنیا میں تو آج کل یہ سب سے بڑا جہاد ہے۔ حدیث میں آتا ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”کیا میں آپ کو وہ عمل نہ بتاؤں جس کے کرنے سے اللہ تعالیٰ خطاؤں کو مٹا دیتا ہے اور درجات کو بلند فرماتا ہے“۔ فرمایا وہ یہ ہے کہ: ”جی نہ چاہتے ہوئے بھی کامل وضو کرنا، اور .... کی طرف زیادہ چل کر جانا، نیز ایک نماز کے بعد دوسری نماز کا انتظار کرنا۔ یہ رباط ہے، یہ رباط ہے، یہ رباط ہے (سرحدوں پر گھوڑے باندھنا یعنی تیاری جہاد)“۔

(سنن النسائی، کتاب الطهارة، باب الامر باسباغ الوضوء)

تو یہ ہر مومن کا فرض ہے کہ اپنی روحانی سرحدوں کی حفاظت کرے کیونکہ جب سب مل کر اس طرح سرحدوں کی حفاظت کریں گے اور .... میں آئیں گے اور .... کو آباد کریں گے تو پھر کوئی دشمن نہیں جو کبھی ہمیں نقصان پہنچا سکے۔ انشاء اللہ۔ اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں یہ خوشخبری دے رہے ہیں کہ اس طرح کرو گے تو ہمیشہ محفوظ رہو گے، ہر دشمن سے بچے رہو گے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا: 'باجماعت نماز ادا کرنا گھر اور بازار میں اکیلے پڑھنے سے پچیس گنا زیادہ اجر کا موجب ہے۔ تم میں سے جب کوئی اچھی طرح وضو کرے اور .... میں محض نماز کی خاطر آئے تو وہ کوئی قدم نہیں اٹھاتا مگر اللہ تعالیٰ اس کے ہر قدم کے بدلہ میں اس کی ایک خطا معاف کر دیتا ہے اور اس کا ایک درجہ بلند فرماتا جاتا ہے، یہاں تک کہ وہ .... میں داخل ہو جائے۔ اور جب وہ مسجد میں آ جاتا ہے تو جب تک نماز کے لئے وہاں رکا ہے نماز ہی میں شمار ہوگا۔ اس کے لئے ملائکہ دعا کرتے رہتے ہیں کہ .... یہ حالت اس وقت تک رہتی ہے جب تک کہ وہ کسی اور کام یا بات میں مصروف نہیں ہوتا۔

(صحیح بخاری ۔ کتاب الصلوٰۃ باب الصلوٰۃ فی المسجد)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو ہماری اس .... میں اس نیت سے داخل ہوا کہ بھلائی کی بات سیکھے یا بھلائی کی بات جانے وہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرنے والے کی طرح ہوگا۔ اور جو .... میں کسی اور نیت سے آئے تو وہ اس شخص کی طرح ہوگا جو کسی ایسی چیز کو دیکھتا ہے جو اس کو حاصل نہیں ہو سکتی۔

(مسند احمد بن حنبل جلد 2 صفحہ 350 مطبوعہ بیروت)

.... میں آ کر نوافل پڑھنا بھی مستحب ہے۔ حضرت ابوقتادہ الاسلمی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی .... میں آئے تو وہ بیٹھنے سے قبل دو رکعات (نفل) ادا کرے۔

(بخاری، کتاب الصلوٰۃ، باب اذا دخل المسجد فلیرکع رکعتین)

حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جب .... میں داخل ہونے لگتے تو یہ دعا پڑھتے۔ اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ اور اللہ کے رسول پر سلامتی ہو، یعنی اللہ کا نام لے کر .... میں داخل ہوں یعنی یہ کہیں .... اللہ کے نام کے ساتھ اور اللہ کے رسول پر سلامتی ہو۔ پھر کہے .... اے اللہ میرے گناہ مجھے بخش دے .... اور میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔ اور جب .... سے نکلنے لگے تو یہ دعا کرے .... اللہ کے نام کے ساتھ اور رسول پر سلام ہو .... اے اللہ میرے گناہ بخش دے .... اور میرے لئے اپنے فضل کے دروازے کھول دے۔ (مسند احمد بن حنبل)

ایک حدیث میں آداب .... کے بارہ میں آتا ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کچھ باتیں ہیں جو .... میں کرنی جائز نہیں۔ (1) .... کو گزرنے کا راستہ نہ بنایا جائے۔ (شارٹ کٹ میں یہ نہیں کہ ایک دروازے سے آئے دوسرے سے نکل گئے)۔ (2) .... میں اسلحہ کا مظاہرہ نہ کیا جائے۔ (3) .... میں کمان نہ پکڑی جائے اور نہ .... میں تیر برسائے جائیں۔ (4) کچا گوشت لے کر .... سے نہ گزرا جائے۔ (اس سے گند بھی پھیلتا ہے، بو بھی پھیلتی ہے)۔ (5) .... میں نہ تو کسی پر حد جاری کی جائے اور نہ .... میں کسی سے قصاص لیا جائے۔ اسی طرح .... کو بازار نہ بنایا جائے (یعنی .... میں خرید و فروخت نہ کی جائیں)۔

(سنن ابن ماجہ، کتاب المساجد، باب مایکرہ فی المساجد)

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں: ”حق اللہ میں بھی امراء کو وقت پیش آتی ہے اور تکبر اور خود پسندی ان کو محروم کر دیتی ہے۔ مثلاً نماز کے وقت ایک غریب کے پاس کھڑا ہونا برا معلوم ہوتا ہے۔ ان کو اپنے پاس بٹھا نہیں سکتے اور اس طرح پر وہ حق اللہ سے محروم رہ جاتے ہیں۔ کیونکہ .... تو دراصل بیت المساکین ہوتی ہیں“۔

(ملفوظات جلد سوم صفحہ 368 جدید ایڈیشن)

پھر آپ نے فرمایا: ”اس وقت ہماری جماعت کو .... کی بڑی ضرورت ہے۔ یہ

خانہ خدا ہوتا ہے۔ جس گاؤں یا شہر میں ہماری جماعت کی .... قائم ہوگئی تو سمجھو کہ جماعت کی ترقی کی بنیاد پڑ گئی۔ اگر کوئی ایسا گاؤں ہو یا شہر، جہاں .... کم ہوں یا نہ ہوں اور وہاں .... کی ترقی کرنی ہو تو ایک .... بنا دینی چاہئے، پھر خدا خود .... کو کھینچ لاوے گا۔ لیکن شرط یہ ہے کہ قیام .... میں نیت بہ اخلاص ہو۔ محض للہ اسے کیا جاوے۔ نفسانی اغراض یا کسی شر کو ہرگز دخل نہ ہو، تب خدا برکت دے گا۔

یہ ضروری نہیں .... مرصع اور پکی عمارت کی ہو۔ بلکہ صرف زمین روک لینی چاہئے اور وہاں .... کی حد بندی کر دینی چاہئے اور بانس وغیرہ کا کوئی چھپر وغیرہ ڈال دو کہ بارش وغیرہ سے آرام ہو۔ خدا تعالیٰ تکلفات کو پسند نہیں کرتا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی .... چند کھجوروں کی شاخوں کی تھی اور اسی طرح چلی آئی۔ پھر حضرت عثمانؓ نے اس لئے کہ ان کو عمارت کا شوق تھا، اپنے زمانہ میں اسے پختہ بنوایا''۔ (تو یہ بھی وہم نہیں ہونا چاہئے کہ صرف کچی .... ہی، چھپر ہی ہوں۔ بلکہ پختہ ہی ہوں۔ اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جیسا کہ میں نے پہلے حدیث سے ذکر کیا تھا حضرت عثمانؓ نے اس کی وضاحت بھی کی تھی)۔ فرمایا ''حضرت عثمانؓ نے اس لئے کہ ان کو عمارت کا شوق تھا، اپنے زمانہ میں اسے پختہ بنوایا۔ مجھے خیال آیا کرتا ہے کہ حضرت سلیمانؑ اور عثمانؓ کا قافیہ خوب ملتا ہے۔ شاید اسی مناسبت سے ان کو ان باتوں کا شوق تھا۔ غرضیکہ جماعت کی اپنی .... ہونی چاہئے جس میں اپنی جماعت کا امام ہو اور وعظ وغیرہ کرے۔ اور جماعت کے لوگوں کو چاہئے کہ سب مل کر اسی .... میں نماز باجماعت ادا کیا کریں۔ جماعت اور اتفاق میں بڑی برکت ہے۔ پراگندگی سے پھوٹ پیدا ہوتی ہے اور یہ وقت ہے کہ اس وقت اتحاد اور اتفاق کو بہت ترقی دینی چاہئے اور ادنیٰ ادنیٰ باتوں کو نظر انداز کر دینا چاہئے جو کہ پھوٹ کا باعث ہوتی ہیں۔'' (ملفوظات جلد چہارم۔ صفحہ 93 جدید ایڈیشن)

پھر آپ فرماتے ہیں:

'' .... کی اصل زینت عمارتوں کے ساتھ نہیں ہے بلکہ ان نمازیوں کے ساتھ ہے جو اخلاص کے ساتھ نماز پڑھتے ہیں۔ ورنہ یہ سب .... ویران پڑی ہوئی ہیں۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی .... چھوٹی سی تھی۔ کھجور کی چھڑیوں سے اس کی چھت بنائی گئی تھی اور بارش کے وقت چھت میں سے پانی ٹپکتا تھا .... کی رونق نمازیوں کے ساتھ ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے وقت میں دنیاداروں نے ایک .... بنوائی تھی۔ وہ خدا تعالیٰ کے حکم سے گرا دی گئی۔ اس مسجد کا نام .... ضرار تھا یعنی ضرر رساں۔ اس .... کی زمین خاک کے ساتھ ملا دی گئی تھی۔ .... کے واسطے حکم ہے کہ تقویٰ کے واسطے بنائی جائیں۔''

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 491 جدید ایڈیشن)

اللہ تعالیٰ ہر احمدی کو توفیق دے کہ ہماری جو بھی .... بنے اس کی خالص بنیاد تقویٰ اللہ پر ہو اور ہمیشہ ہمارا شمار اللہ تعالیٰ کے عبادت گزاروں میں سے ہو۔ اللہ تعالیٰ کے حضور جھکنے والے ہوں اور اپنی ساری مرادیں اور خواہشیں اس کے حضور پیش کرنے والے ہوں اور اس خدا کو سب قوتوں کا مالک اور سب طاقتوں کا سرچشمہ سمجھتے ہوں اور خالص اسی کے ہو جائیں۔ اور اسی کے حکم کے مطابق و موافق .... کو آباد کرنے والے بھی ہوں۔ یہ .... بھی اور دنیا میں جہاں بھی جماعت کی .... ہیں اللہ کرے کہ وہ گنجائش سے کم پڑنے لگ جائیں۔ اور نمازیوں سے چھلک رہی ہوں۔ یاد رکھیں کہ .... اور احمدیت کی فتح اب ان .... کو آباد کرنے سے ہی وابستہ ہے۔ پس اے احمدیو! اٹھو! اور .... کی طرف دوڑو اور ان کو آباد کرو تا کہ الٰہی وعدوں کے مطابق ہم جلد از جلد .... اور احمدیت کی فتح کے دن دیکھ سکیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے اور یہ دن دیکھنے نصیب کرے۔

(الفضل انٹرنیشنل 28 نومبر 2003ء)

پاکستان میں پھیلنے والا برڈ فلو مہلک نہیں ہے

مرغیوں میں پائی جانے والی بیماری اور حفاظتی تدابیر

ایشیا میں پھیلنے والی موذی بیماری برڈ فلو کا وائرس H-5 کہلاتا ہے۔ جو انتہائی مہلک ہے پاکستان میں برڈ فلو کی H-7 قسم پائی جاتی ہے جو خطرناک نہیں ہے اور یہ پچھلے 3-4 سال سے پاکستان میں موجود ہے۔ پاکستان میں یہ وائرس صرف سندھ کے بعض علاقوں میں پھیلا ہے جو انڈر کنٹرول ہے، کراچی میں 50 لاکھ سے زائد مرغیاں متاثر ہوئی ہیں اور 20 لاکھ کے قریب ہلاک ہوئی ہیں مرغیوں کو لگانے کے لئے ویکسین وافر مقدار میں موجود ہے۔ اس عجیب و غریب بیماری کے بارے میں عالمی اور ملکی سطح پر مختلف قسم کی آراء گردش کر رہی ہے اور اخبارات میں شائع ہونے والی خبروں نے اس بیماری کو مزید مہلک، وبائی اور انسانوں کے لئے سنگین خطرہ بنا دیا ہے۔

خوراک وزراعت کی وفاقی وزارت کے ترجمان نے بتایا کہ H-7 قسم کی یہ بیماری صرف مرغیوں میں پائی جاتی ہے اور اس سے انسان متاثر نہیں ہوتا۔ صوبائی وزیر برائے لائیو سٹاک نے کہا کہ یہ ایک نارمل وائرس ہے جو ہر سال سردیوں میں مرغیوں پر حملہ کرتا ہے۔ کراچی اور اس کے گرد و نواح میں یہ 25 اکتوبر سے پھیلنا شروع ہوا۔ پاکستان میں پولٹری کی تاریخ کا سب سے بڑا یعنی 80 کروڑ روپے سے زائد کا نقصان ہوا ہے۔ بی بی سی کے ایک تجزیہ نگار نے بتایا کہ یہ وائرس انسانوں کو ہوا میں اڑ کر نہیں لگتا بلکہ جو لوگ مرغیوں کی افزائش کرتے ہیں یا جو مرغیوں کے قریب ہوتے ہیں وہ اس خطرے کی زد میں ہیں۔ پاکستان پولٹری ایسوسی ایشن کے صدر نے کہا کہ برڈ فلو سے متاثرہ مرغی کا گوشت انسانوں کے لئے نقصان دہ نہیں ہے اور اس کے کوئی مضر اثرات نہیں ہیں۔ سندھ میں پائے گئے وائرس کا اثر ملک بھر میں نہیں پھیلا۔ یہ ان ممالک میں پھیلتا ہے جہاں سردی زیادہ ہوتی ہے۔ جبکہ ہمارے ملک پاکستان میں موسم معتدل ہے۔ برائلر مرغی میں وائرس نہیں ہے حملہ صرف لیئر مرغی پر ہوا ہے۔ ملٹی نیشنل کمپنیاں اپنے مفادات کے لئے ایسے ہتھکنڈے استعمال کرتی ہیں اور اکثر اس قسم کی بیماریوں سے کئی قسم کے فائدے حاصل کرتی ہیں۔

پاکستان میں اس بیماری کے پھیلنے سے پولٹری کی صنعت بری طرح متاثر ہوئی ہے اور مرغی کا گوشت اور انڈے کی فروخت کم ہو گئی ہے۔ شہری بیماری کے خوف سے گوشت اور انڈے خریدنے سے ہچکچا رہے ہیں۔ انڈوں کی قیمت کم ہو کر 30 روپے درجن اور برائلر مرغی کے گوشت کی قیمت 60 روپے فی کلو تک ہو چکی ہے۔ پولٹری صنعت کے عہدیدار مختلف اخبارات میں پریس کانفرنسز کے ذریعے عوام کو قائل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں کہ مرغیوں کے گوشت اور انڈوں کے ذریعے یہ وائرس انسانوں میں منتقل نہیں ہو سکتا۔ تاہم عالمی ادارہ صحت نے خبردار کیا ہے کہ برڈ فلو اور انسانی انفلوئنزا کا ملاپ ہو گیا تو یہ موذی ثابت ہو سکتا ہے۔ اقوام متحدہ کے ادارہ صحت کے ہنوئی میں واقع صدر دفتر کے ڈائریکٹر شیگیر وادمی نے صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ اس بات کے امکانات ہیں کہ انفلوئنزا اور برڈ فلو کا ملاپ ہو سکتا ہے اور اگر ایسا ہو گیا تو یہ نقصان کا باعث ہو گا۔ اس حوالے سے حفاظتی اقدامات کی اشد ضرورت ہے تا کہ دونوں وائرس آپس میں ملاپ نہ کر سکیں۔ انہوں نے کہا اگرچہ برڈ فلو کے انسانوں پر اثرات کا امکان کم ہے لیکن جس طرح مرغیاں متاثر ہوئی ہیں اسی طرح انسانوں کے متاثر ہونے کے چانسز بھی ہیں۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ موجودہ برڈ وائرس 1997ء میں ہانگ کانگ میں آنے والے وائرس سے زیادہ طاقتور ہے۔ بنکاک میں برڈ فلو سے متاثر ملکوں کی کانفرنس منعقد ہوئی جس میں علاقائی سطح پر جانوروں کے سروے کا انتظام وضع کرنے پر اتفاق کیا گیا۔ کانفرنس میں 12 ممالک، یورپی یونین، عالمی ادارہ صحت اور عالمی ادارہ خوراک کے نمائندے شریک ہوئے۔ ان تمام خطرات کے پیش نظر احباب جماعت کو ہر قسم کے حفاظتی اقدامات کا خیال رکھنا ضروری ہے اور اخبارات میں چھپنے والے ڈاکٹرز، عالمی ادارہ صحت کے نمائندوں اور ماہرین کے طبی مشوروں پر عمل کریں۔

(رپورٹ: ایف شمس)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 35811 میں آصف مجید بھٹی ولد عبد المجید بھٹی قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت

پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد رحمان ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 24-7-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2619 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد آصف مجید بھٹی ولد عبدالمجید بھٹی نصیر آباد رحمان ربوہ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد طاہر ولد رفیق احمد نصیر آباد رحمان ربوہ گواہ شد نمبر 2 حکیم فرید احمد ولد حکیم خورشید احمد نصیر آباد رحمان ربوہ

مسل نمبر 35812 میں مسعود احمد مقصود احمد ولد چوہدری نذر محمد قوم لنگاہ راجپوت پیشہ ملازمت عمر ...... بیعت پیدائشی احمدی ساکن احاطہ قصر خلافت ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 24-7-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ زرعی اراضی رقبہ 3 ایکڑ 7 کنال واقع ادرحماں ضلع سرگودھا مالیتی -/467000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000+4054 روپے ماہوار بصورت الاؤنس + جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/6000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مسعود احمد مقصود ولد چوہدری نذر محمد احاطہ قصر خلافت ربوہ گواہ شد نمبر 1 محمد لطیف احمد ولد میاں نور محمد کوارٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمود احمد عباسی ولد مظفر حسین عباسی کوارٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ

مسل نمبر 35813 میں خلیل احمد کلیم ولد صوفی محمد شریف قوم منہاس پیشہ معلم وقف جدید عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیوت الحمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 20-9-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد خلیل احمد کلیم ولد صوفی محمد شریف بیوت الحمد ربوہ گواہ شد نمبر 1 اطہر حفیظ مربی سلسلہ نصیر آباد رحمٰن ربوہ گواہ شد نمبر 2 افضال احمد رؤف ولد عبدالجبار دارالنصر غربی ربوہ

مسل نمبر 35815 میں بلقیس اختر زوجہ محمود احمد علوی قوم گورائیہ پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر آباد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 20-9-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ طلائی زیورات وزنی 6 تولے 5 ماشے مالیتی -/46146 روپے۔ حق مہر وصول شدہ -/500 روپے۔ ترکہ والد بصورت نقد رقم -/80000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ بلقیس اختر زوجہ محمود احمد علوی بشیر آباد ربوہ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد علوی خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالستار ولد سردار محمد دارالشکر ربوہ

مسل نمبر 35816 میں منصورہ علوی بنت محمود احمد علوی قوم علوی پیشہ طالب علمی عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر آباد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 20-9-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ طلائی زیورات وزنی 25 گرام 260 ملی گرام مالیتی -/15591 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ منصورہ علوی بنت محمود احمد علوی بشیر آباد ربوہ گواہ شد نمبر 1 عبدالستار ولد سردار محمد دارالشکر ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمود احمد علوی والد موصیہ

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

جمعرات 12 فروری 2004ء

12-05 a.m	عربی سروس
1-05 a.m	بچوں کا پروگرام
1-45 a.m	سوال و جواب
2-45 a.m	ہماری کائنات
3-20 a.m	خطبہ جمعہ
4-20 a.m	تقریر مکرم حافظ مظفر احمد صاحب
5-05 a.m	تلاوت۔ درس ملفوظات۔ خبریں
6-00 a.m	حضرت مصلح موعود کی یاد میں حصہ اول
6-35 a.m	سوال و جواب
7-35 a.m	المائدہ
7-55 a.m	ایم ٹی اے ورائٹی
8-15 a.m	جلسہ سالانہ کینیڈا
9-15 a.m	کمپیوٹر سب کے لئے
9-55 a.m	ترجمۃ القرآن کلاس
11-00 a.m	تلاوت، خبریں
11-30 a.m	لقاء مع العرب
12-35 p.m	پشتو پروگرام
1-45 p.m	سوال و جواب
2-35 p.m	سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم
3-15 p.m	انڈونیشین سروس
4-15 p.m	کمپیوٹر سب کے لئے
5-05 p.m	تلاوت، درس حدیث، خبریں
6-00 p.m	سوال و جواب
6-50 p.m	بنگلہ سروس
7-45 p.m	ترجمۃ القرآن کلاس
8-55 p.m	فرانسیسی سروس
9-55 p.m	جرمن سروس

گمشدہ کاغذات

مکرم منصور احمد صاحب ابن مکرم محمد صادق کاہلوں صاحب لاہور لکھتے ہیں۔ خاکسار کی گاڑی نمبر LXF7991 سوزوکی مہران بنام D.S.Clothing کے کاغذات دارالعلوم سے جامعہ احمدیہ آتے ہوئے کہیں گم ہوگئے ہیں۔ اگر کسی دوست کو ملیں تو وہ اس پتہ پر پہنچا دیں، شکریہ
محمود احمد ناصر 20/9 دارالعلوم غربی
فون نمبر 212389-03004478853

تمام ائیر لائن کے ٹکٹ خصوصی رعایتی ریٹ پر دستیاب ہیں۔ اور انٹرنیشنل ہوٹل ریزرویشن کیلئے ہماری خدمات دستیاب ہیں
بیول پلازہ فضل الحق روڈ۔ بلیو ایریا۔ اسلام آباد
فون آفس 051-2275738-2275757-2201277

چھوٹے قد کا علاج
تین سے بیس سال تک کے لڑکے اور لڑکیوں کو اگر دو ماہ تک مسلسل تین مختلف مرکبات کا باقاعدہ استعمال کروایا جائے تو اللہ کے فضل سے بچوں کے قد مناسب حد تک بڑھ جاتے ہیں اور اُن کی خون و کیلشیم کی کمی دُور ہو کر صحت بھی اچھی ہو جاتی ہے۔
نوٹ: لڑکے اور لڑکیوں کی دوائی الگ الگ ہے۔
تین مختلف مرکبات پر مشتمل دو ماہ کا مکمل علاج رعائتی قیمت -/300 روپے بمع ڈاک خرچ -/360 روپے ہر اچھے سٹور سے طلب کریں یا ہمیں خط لکھیں۔
عزیز ہومیو پیتھک گولبازار ربوہ فون 212389

طارق ورک اینڈ کو ڈیلر گھی چینی
نیو بس سٹینڈ جوہر آباد ضلع خوشاب
پروپرائٹر ملک طارق محمود ورک فون 0454-721610

New BALENO
...New look, better comfort
SUZUKI

کار لیزنگ کی سہولت موجود ہے
BALENO
Sunday open Friday closed
Under supervision of Qualified Engineers
MINI MOTORS
54 Industrial Area, Gulberg III, Lahore
Tel: 5712119-5873384

زکریا سٹیل
33 میکو مارکیٹ لوہا لنڈا بازار لاہور
طالب دعا: میاں خالد محمود
ڈیلر سی۔ آر۔ سی۔ جی پی۔ ای جی اور کلر شیٹ
فون آفس: 7650510-7658876-7658938-7667414

سرمد جیولرز
ورائٹی داعتماد کا نام
4۔ عمر مارکیٹ ذیلدار روڈ۔ اچھرہ لاہور
طالب دعا: میاں محمد اسلم، میاں رضوان اسلم
فون 7582408
7596086-p.p
موبائل: 0300-9463065
Email:rizwan-sarmadjewellers@yahoo.com

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نکاح و تقریب شادی

مکرم محمد محمود اقبال صاحب صدر شعبہ انگریزی جامعہ احمدیہ ربوہ لکھتے ہیں۔ خاکسار کی بیٹی مکرمہ ڈاکٹر نبیلہ صدف اقبال صاحبہ کی شادی مورخہ 24 دسمبر 2003ء کو انعقاد پذیر ہوئی۔ بعد از نماز عصر احاطہ کوارٹرز تحریک جدید میں مکرم جمیل الرحمٰن صاحب رفیق نائب پرنسپل جامعہ احمدیہ نے بعوض 2 لاکھ روپے حق مہر پر مکرم عاصم مسعود صاحب ابن مکرم محمد مسعود اقبال صاحب سے نکاح کا اعلان کیا اور دعا کروائی۔ دلہا اور دلہن مکرم غلام محمد صاحب کے پوتا اور پوتی ہیں۔ اسی طرح دلہا مکرم آغا محمود الٰہی صاحب مرحوم آف ماڈل ٹاؤن لاہور کے نواسے اور دلہن مکرم خواجہ محمد اسماعیل صاحب مرحوم آف عزیز آباد کراچی کی نواسی ہیں۔ دعا ہے کہ خدا تعالیٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں اور جماعت کیلئے ہر لحاظ سے خیر و برکت کا باعث بنائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم ارشاد احمد خان صاحب مربی سلسلہ سمعی بصری ربوہ کا ہرنیا کا آپریشن متوقع ہے۔ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ شفاء کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم منصور احمد صاحب دارالرحمت وسطی ربوہ لکھتے ہیں مکرم محمد احمد قریشی صاحب محلہ دارالرحمت وسطی چند روز سے کمر کی تکلیف کی وجہ سے صاحب فراش ہیں احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔

ولادت

مکرم تنویر احمد صاحب کارکن دفتر روزنامہ الفضل لکھتے ہیں۔ کہ خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم زاہد محمود صاحب آف جرمنی کو مورخہ 26 جنوری 2004ء بروز سوموار دو بیٹوں کے بعد پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ نومولودہ کا نام رباء محمود تجویز ہوا ہے۔ بچی خدا کے فضل سے تحریک وقف نو میں شامل ہے۔ نومولودہ مکرم ماسٹر محمد صدیق صاحب دارالعلوم غربی کی پوتی اور مکرم چوہدری محمد شرف صاحب آف کراچی کی نواسی ہے۔ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو نیک، خادمہ دین، باعمر اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

ایک علمی نشست

مجلس انصاراللہ مقامی کے زیر اہتمام مورخہ 28 جنوری 2004ء کو شام 00-4 بجے دفاتر انصاراللہ پاکستان کے بالائی ہال میں ایک علمی نشست منعقد کی گئی۔ جس میں محترم عطاء المجیب راشد صاحب امام بیت الفضل لندن نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ کے بارے میں کچھ یادیں اور بعض تاریخی واقعات بیان کئے۔ اس محفل کی صدارت مکرم ڈاکٹر عبدالخالق خالد صاحب قائد تعلیم مجلس انصاراللہ پاکستان نے کی۔ اس نشست اور مہمان خصوصی کا تعارف مکرم ضیاء اللہ مبشر صاحب منتظم تعلیم مجلس انصاراللہ مقامی نے پیش کیا جس میں انہوں نے بتایا کہ اس تقریب کا مقصد حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ کی یادوں کو تازہ کرنا ہے۔ مکرم عطاء المجیب راشد صاحب نے بہت دلچسپ انداز میں حضرت خلیفہ رابعؒ کے بارے میں یادوں کا تذکرہ کیا اور اپنے ذاتی واقعات بیان کئے۔ آخر پر مکرم ڈاکٹر عبدالخالق صاحب نے صدارتی ریمارکس دیئے اور مکرم چوہدری نصیر احمد صاحب زعیم اعلیٰ مجلس انصاراللہ مقامی ربوہ نے شکریہ ادا کیا۔ اس کے بعد مکرم ڈاکٹر عبدالخالق خالد صاحب نے دعا کرائی اور یہ مفید علمی نشست اپنے اختتام کو پہنچی۔

حبوب مفید اٹھرا
چھوٹی-/50 روپے- بڑی-/200 روپے
تیار کردہ: ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
04524-212434 Fax:21396

احمد باغ سکیم راولپنڈی میں پلاٹ فروخت کرنے کیلئے رجوع فرمائیں۔
رابطہ: ڈاکٹر افتخار احمد
فون: 051-2212127
موبائل: 0333-5131261

ہر قسم سامان بجلی دستیاب ہے
شاہد الیکٹرک سٹور
متصل احمدیہ بیت الفضل
گول امین پور بازار فیصل آباد
پروپرائٹر: میاں ریاض احمد فون: 642605-632606

البشیرز - اب اور بھی سٹائلش ڈیزائننگ کے ساتھ
پیج جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز
چوکی شوروم فون 04942-423173 ربوہ 04524-214510

AL-FAZAL JEWELLERS
YADGAR CHOWK RABWAH
PH:04524-213649

انگریزی ادویات و ٹیکہ جات کا مرکز بہتر تشخیص مناسب علاج
کریم میڈیکل ہال
گول امین پور بازار فیصل آباد فون 647434

فخر الیکٹرونکس
ڈیلر: فریج، ایئر کنڈیشنر
ڈیپ فریزر، کوکنگ رینج
واشنگ مشین، ڈش انٹینا
ڈیزرٹ کولر، ٹیلی ویژن
1- لنک میکلوڈ روڈ جودھامل بلڈنگ لاہور
احمدی بھائیوں کے لئے خصوصی رعایت
ہم آپ کے منتظر ہونگے
فون: 7223347-7239347-7354873

The Vision of Tomorrow
NEW HAVEN PUBLIC SCHOOL
MULTAN, ☎ 061-553164, 554399

برائے فوری فروخت
دکانیں بمعہ تہہ خانہ۔ کارنر پلاٹ
رابطہ داؤد احمد ناصر 1/12 دارالصدر غربی ربوہ
فون 04524-212003

سی پی ایل نمبر 29

نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
23- قیراط اور 22 قیراط جیولری سپلائرز
فون دوکان 212837 رہائش: 214321

DASCO
BEST QUALITY PARTS
داؤد آٹو سپلائی
ڈیلر ٹویوٹا۔ سوزوکی۔ مزدا۔ ڈائسن
و معیاری پاکستانی پارٹس
M-28 آٹو سنٹر۔ بادامی باغ لاہور
طالب دعا: شیخ محمد الیاس، داؤد احمد، محمد عباس
محمود احمد، ناصر احمد فون: 7725205

خان نیم پلیٹس
سکرین پرنٹنگ، شیلڈز، گرافک ڈیزائننگ
ویکیم فارمنگ، بلسٹر پیکنگ، فوٹو ID کارڈز
ٹاؤن شپ لاہور فون: 5150862-5123862
Email:knp_pk@yahoo.com

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی: محمد اشرف بلال
اوقات کار:
موسم سرما: صبح 9 بجے تا 4½ بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا 1½ بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86- علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور

HAROON'S
Shop No.5 Moscow plaza, Blue Area Islamabad, PH:826948
Shop No.8 Block A, Super Market Islamabad, PH:275734-829886